توحید اور اُس کے اثرات۔ (CSS 2019, 18, 10).

تعارف: اسلام میں ایمان کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ چنانچہ اسلام اخروی نجات حاصل کرنے کے لیے دو چیزوں کو ضروری قرار دیتا ہے۔ ایمان اور عملِ صالح۔ اور ہر جگہ ایمان کو عملِ صالح پر مقدم رکھا گیا ہے۔ اور کئی مقامات پر واضح طور پر بیان فرمایا گیا ہے کہ ایمان کے بغیر اعمال کی کوئی حیثیت نہیں۔ اور اجزائے ایمان میں سب سے اہم ایمان باللہ ہے۔ اللہ پر ایمان ہوگا تو باقی چار حقیقتوں پر بھی ایمان ہوگا اور اگر اللہ پر ایمان نہیں تو کسی بھی حقیقت پر ایمان کوئی معنی نہیں رکھتا۔ کیونکہ آخرت، فرشتے، کتابیں اور رسول سب اُسی کے ہیں۔ توحید سے مراد ہے کہ سب سے پہلے اس چیز کا اقرار کیا جائے کہ اللہ ہی اس کائنات کا خالق ہے اور اکیلے ہی مالک بھی ہے۔ اللہ کی طاقت میں کوئی شریک نہیں۔ اللہ اکیلے ہی کائنات کا نظام بھی چلا رہا ہے۔ اور اللہ ابدی ہے (ہمیشہ سے تھا اور رہے گا)۔ وہی مستحق عبادت ہے وہی ذات، صفات کے تقاضوں میں بے مثل اور بے مثال ہے۔ اُس کی قدرت لامحدود ہے اور اُس کا علم ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ مومن میں اللہ کا یہ شعور بہت واضح طور پر ہر وقت موجود رہنا چاہیے۔ اور اُس پر ہمیشہ بھروسہ رکھنا چاہیے کہ وہ ہر نیک کام میں اور مشکل کی گھڑی میں اُس کی مدد کرے گا اور اُس کے سوا کوئی مددگار نہیں۔

اسلام کا تصور وحدانیت :-

1. اسلامی عقیدہ میں "الٰہ" سے مراد "اللہ" ہے۔ اور لا الٰہ الا اللہ یہ اعلان ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ "الٰہ" سے مراد وہ ذات ہے جس کی عبادت کی جائے۔ **ابن القیم** کے مطابق الٰہ سے مراد مکمل اطاعت کے ساتھ ساتھ اللہ سے محبت ہے۔

2. پیغمبر کے مطابق توحید ہی اسلام میں داخل ہونے کا واحد راستہ ہے۔ توحید اسلام میں مرکزی ستون ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کی ہدایت کے لیے انبیاء اور الہامی کتابیں نازل کیں۔ ہر نبی اپنے ساتھ ایک مخصوص شریعت / سنت لے کر آئے۔ قرآن اور سنت شریعت کے بنیادی ذرائع میں سے ایک ہیں۔ اور ثانوی ذرائع میں اجماع اور اجتہاد شامل ہیں۔ بنیادی اور ثانوی ذرائع مل کر مکمل شریعت بناتے ہیں جو کہ زندگی کا مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ سب اللہ کی طرف سے عطا کردہ ہیں۔ جب ان چاروں میں خدا کا کوئی ثانی نہیں تو پھر اللہ ہی عبادات کے قابل ہے۔ اللہ کے سوا کسی کو سجدہ کرنا بھی شرک ہے۔

MTWTFS Date:

عقیدہ توحید کی اقسام:-

تین اقسام: توحید فی الذات، توحید فی الصفات، توحید فی الافعال۔
قرآن مجید کے مطابق خدا کی واحدانیت اس بات کی دلالت کرتی ہے کہ اللہ اپنی ذات میں، اپنی صفات میں اور افعال میں لاشریک ہے۔

توحید فی الذات:- توحید فی الذات سے مراد ہے کہ اللہ صرف اور صرف ایک ہے۔ خدا کا کوئی خاندان کوئی قبیلہ یا برادری نہیں نہ کوئی باپ ہے نہ کوئی بیٹا۔ اور کوئی اُس کی ہمسری کے دعویٰ میں بیجا نہیں۔ اُور اسے کسی معاون کی ضرورت نہیں۔
ذاتِ الٰہیہ کے بارے میں اُسی نے ارشاد ہے کہ "اُس کے مثل کی کوئی چیز نہیں ہے"۔ **(القرآن)**
وہ بے مثل ہے بے مثال ہے۔ اسے آنکھیں نہیں دیکھ سکتی۔
"لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَار"۔
ذاتِ الٰہیہ زماں، مکاں، جہت، صورت، جسم، تغیر، تاثر اور انفعال سے کامل طور پر پاک ہے۔ وہ واجب الوجود ہے یعنی ایک ایسا وجود جو ہر حال تھا اور رہیگا قائم بالذات ہے۔ اللہ ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا۔

"وہی اول ہے، وہی آخر ہے، وہ ظاہر بھی ہے اور مخفی بھی"
(القرآن)

"ہم انسان کی شہ رگ سے بھی زیادہ اُس کے قریب ہیں"
(القرآن)

MTWTFS Date:

وہی ایک ذات ہے جسے بقاء حاصل ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:
"ہر ایک چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اُس ذات کے"
(القرآن)

خدا فرماتا ہے:
"کہہ دیجیے کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ کوئی
اُس کا سے پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے ہے اور نہ کوئی اُس
کا ہمسر ہے۔"
(الاخلاص 1-5)

- کائنات کی وسعتیں اور اس کا پھیلاؤ خدا کے ہونے کا ثبوت ہے (جان کلوور)

2. **توحید فی الصفات:-**

توحید بالصفات سے مراد یہ ہے کہ جو صفات
اللہ کی ذاتِ اقدس میں موجود ہیں وہ صفات صرف اللہ کے
لیے ہی ہیں۔ یہ صفات کسی اور میں موجود نہیں۔

- اللہ کی صفات سب سے برتر اور اعلیٰ ہیں۔ **(القرآن)**
- اُس کے نہایت اچھے نام ہیں۔ (القرآن)۔

اللہ کی تمام صفات اُس کی ذات کے ساتھ قائم ہیں اور
لا محدود ہیں۔ "وہ **خالق** (پیدا کرنے والا) ہے، وہ **رب**
(پالنے والا) ہے۔ **رحیم** (بار بار رحم کرنے والا) ہے، **رحمان**
(بے حد رحم کرنے والا) ہے، **الودود** (پیار کرنے والا) ہے۔
الوھاب (بہت عطا کرنے والا) ہے۔ **العزیز** (زبردست، غلبہ والا)
القھار (غالب جس کے حکم سے کوئی باہر نہیں ہو سکتا)
المتکبر (اپنی بڑائی دکھانے والا) **السمیع** (سننے والا)
البصیر (دیکھنے والا) اور **الحکیم** (حکمت والا) ہے

MTWTFS Date:

وہ قادرِ مطلق ہے۔ اُس کی قدرت کی کوئی حد اور انتہا نہیں۔
"یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔" (القرآن)

خدا فرماتا ہے: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے سب کا تھامنے والا۔ نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ بھی ہے سب اُسی کا ہے۔ ایسا کون ہے جو اُس کی اجازت کے سوا اُس کے ہاں سفارش کر سکے۔ تمام حاضر اور غائب حالات کو جانتا ہے۔ اور اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا کہ وہ چاہے، اُس کی کرسی سب آسمانوں اور زمینوں پر حاوی ہے اور اللہ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہی سب سے برتر عظمت والا ہے"

قرآن میں ارشاد ہے: "یہی ہے (اللہ) چھپے کھلے کا جاننے والا زبردست غالب، بہت ہی مہربان۔" (القرآن)

سورۃ التین میں خدا فرماتا ہے:
"یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا۔"

توحید فی الافعال:-

توحید فی الافعال سے مراد ہے کہ خدا اپنے
افعال میں بھی یکتا ہے۔ اس کے افعال میں یا کہ وہ تنہا
اس کائنات کا مالک ہے۔ صرف اسی کا اس پوری کائنات میں تصرف ہے
کوئی اس کے افعال میں نہ اس کا شریک کار ہے اور نہ ہی معاون
و مددگار۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:
"آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت اسی
کے لیے ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے" **(القرآن)**

ارشاد ہے: "اور وہ جب بھی کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو وہ
ہو جاتی ہے" **(القرآن)**

MTWTFS Date:

عقیدہ توحید کے انفرادی اور اجتماعی زندگی پر اثرات :-

توحید صرف ایک علمی حقیقت ہی نہیں بلکہ ایک نہایت اہم عملی حقیقت بھی ہے۔ انسانی زندگی خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی، توحید کے تصور سے مکمل بدل جاتی ہے۔ ان اثرات میں سے چند کا ذکر مندرجہ ذیل ہے۔

1) • عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات :-

1.1 خودداری اور عزتِ نفس :-

عقیدہ توحید انسان میں انتہا درجے کی خودداری اور عزتِ نفس پیدا کر دیتا ہے۔ اس پر پختہ یقین رکھنے والا جانتا ہے کہ صرف ایک خدا تمام قوتوں کا مالک ہے۔ اس کے سوا کوئی نفع و نقصان پہنچانے والا نہیں۔ کوئی مارنے والا اور زندگی دینے والا نہیں۔ کوئی صاحب اختیار اور با اثر نہیں۔ یہ علم اور یقین اس کو خدا کے سوا تمام قوتوں سے بے نیاز اور بے خوف کر دیتا ہے۔ اس کی گردن کسی مخلوق کے سامنے نہیں جھکتی۔ اس کا ہاتھ کسی کے آگے نہیں پھیلتا۔ اس کے دل میں کسی کا رعب پیدا نہیں ہوتا۔ یہ صفات صرف عقیدہ توحید کے کسی اور عقیدے سے پیدا نہیں ہو سکتیں۔ شرک اور کفر کی لازمی خصوصیات یہ ہیں کہ انسان مخلوقات کے آگے جھکے اور ان کو نفع و نقصان کا مالک سمجھے اور ان سے خوف کھائے۔

بقول اقبال :

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

بقول پیر نصیر الدین نصیر:-

قدرت ہے اسی کو اقتدار اُس کا ہے
اجزائے قضا میں اعتبار اُس کا ہے
تو کون ہے فیصلہ سنانے والا
عزت، ذلت پہ اختیار اُس کا ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے: "بے شک عزت اور ذلت اللہ کے ہاتھ میں ہے"

2. **عاجزی اور انکساری:-** عقیدہ توحید انسان میں عاجزی اور انکساری پیدا کرتا ہے۔ اس کا ماننے والا کبھی مغرور اور متکبر نہیں ہو سکتا اس لیے وہ جانتا ہے کہ اس کے پاس جو کچھ دیا ہوا ہے وہ سب خدا کا دیا ہوا ہے اور خدا جس طرح دینے پر قادر ہے ویسے وہ چھین بھی سکتا ہے۔ اس کے مقابلے میں کفر کا عقیدہ رکھنے والا دل انسان کو کوئی دنیاوی بڑائی حاصل ہوتی ہے تو وہ متکبر ہو جاتا ہے کیونکہ وہ اس بڑائی کو صرف اپنی قابلیت کا نتیجہ سمجھتا ہے۔

3. **وسعت نظری:-** عقیدہ توحید کا ماننے والا کبھی تنگ نظر نہیں ہو سکتا۔ وہ ایسے خدا کو مانتا ہے جو زمین و آسمان کا خالق مشرق و مغرب کا مالک اور تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اس ایمان کے بعد ساری کائنات کی کوئی چیز اسے غیر نظر نہیں آتی۔ وہ سب کو اپنی ذات کی طرح ایک ہی مالک کی ملکیت اور ایک ہی بادشاہ کی رعایا سمجھتا ہے۔ اس کی ہمدردی، محبت اور خدمت کسی دائرے کی پابند نہیں رہتی۔ اس کی

M T W T F S Date:

نظر وسیع ہے غیر محدود اور وسیع ہو جاتی ہے جب خود خدا تعالیٰ کی بادشاہی غیر محدود اور وسیع ہے۔ یہ بات کسی ایسے شخص کو حاصل نہیں جو بہت سے چھوٹے چھوٹے خداؤں کا ماننے والا ہو۔

4 **محبت الہٰی:-** عقیدہ توحید کی وجہ سے جہاں انسان اللہ کی مخلوق سے محبت کرتا ہے وہاں وہ خود خالق ارض و سماء سے بھی بڑھ چڑھ کر محبت کرتا ہے۔
خدا نے ارشاد فرمایا:
"ایمان والے سب سے زیادہ محبت اللہ سے کرتے ہیں۔" (القرآن)
علامہ اقبال بندے اور رب کے تعلق کو کچھ یوں بیان کرتے ہیں۔

خودی کا سرِ نہاں لا الہ الا اللہ
خودی ہے تیغ فساں لا الہ الا اللہ
یہ دور اپنے براہیم کی تلاش میں ہے
صنم کدہ ہے جہاں، لا الہ الا اللہ

5 **صبر و توکل:-** عقیدہ توحید انسان کے اندر عزم و حوصلہ اور صبر و توکل کی زبردست طاقت پیدا کر دیتا ہے۔ وہ دنیا میں جب بڑے کام انجام دینے کے لیے اٹھتا ہے تو اس کے دل میں یہ یقین ہوتا ہے کہ میرے پیچھے زمین و آسمان کے بادشاہ کی قوت ہے۔ ایسی قوت جس کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا۔ وہ دنیا کے مصائب و آلام کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کے ساتھ ساتھ عجب شانِ بے نیازی کا مالک بن جاتا ہے کیونکہ وہ شعور رکھتا ہے۔

اِنّ اللہ مع الصّبرین۔ (بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔)

اور توکل کے حوالے سے ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"اور مومنوں کو اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیے۔" (القرآن)

6. شجاعت و استقامت

عقیدہ توحید انسان کو بہادر بنا دیتا ہے۔

انسان کو بزدل بنانے والی دراصل دو چیزیں ہوتی ہیں۔ ایک جان و مال اور بچوں کی محبت اور دوسرا یہ خیال کہ خدا کے سوا کوئی اور مارنے یا زندگی دینے کی طاقت رکھتا ہے اور یہ کہ انسان اپنی کوشش سے موت کو ٹال سکتا ہے۔ توحید کا عقیدہ بندہ مومن سے یہ دونوں چیزیں ختم کر دیتا ہے۔ اسے محبت بھی اپنے مالک سے ہوتی ہے اور خوف بھی اپنے مالک کا ہوتا ہے۔

قرآن کریم میں ارشاد ہے:

"نہ انہیں کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے"

7. **تقویٰ و پرہیزگاری:-** اللہ پر ایمان رکھنے سے انسان میں برائیوں سے پرہیز کرنے اور نیکیاں کرنے کا میلان پیدا ہوتا ہے۔ جس کا یہ ایمان ہو کہ خدا ہر جگہ موجود ہے سب کچھ دیکھ بھی رہا ہے اور سن بھی رہا ہے۔ اور انسان کو اللہ سے محبت بھی ہو اور خوف بھی ہو تو وہ کیونکر برائی کا ارتکاب کر سکتا ہے۔

ارشاد ہے:

"تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے تم اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔" (القرآن)

MTWTFS Date:

8 **اصلاحِ اخلاق:-**

توحید سے انسان میں احساسِ ذمہ داری اجاگر ہوتا ہے۔ نفس میں پاکیزگی اور اعمال میں پرہیزگاری کا پیدا ہوتی ہے۔ افراد کے باہمی معاملات درست ہوتے ہیں۔ جس سے ایک صالح اور منظم معاشرہ وجود میں آتا ہے۔

9 **قناعت اور بے نیازی:-**

عقیدہ توحید انسان میں قناعت اور بے نیازی کی شان پیدا کر دیتا ہے۔ حرص وہوس اور رشک و حسد کے گھٹیا جذبات اُس کے دل سے نکال دیتا ہے۔ کامیابی حاصل کرنے کے ناجائز ذریعے اختیار کرنے کا خیال اس کے ذہن میں نہیں آتا کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ رزق اللّٰہ کے ہاتھ میں جسے چاہے زیادہ دے جس کو چاہے کم دے۔ عزت اور طاقت، شہرت اور حکومت سب کچھ خدا کے اختیار میں ہے۔ اگر وہ دینا چاہے تو دنیا کی کوئی طاقت اُسے روک نہیں سکتی اور نہ دینا چاہے تو دنیا کی کوئی طاقت دلوا نہیں سکتی۔

MTWTFS Date:

عقیدہ توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات:-

1 مساوات اور برابری:-

توحید ابنائے آدم کو مساوات اور برابری کا درس دیتی ہے۔ خدا ایک ہے اُسی ایک خدا نے آدم اور حوا علیہما السلام کو پیدا کیا۔ سب انسان آدم اور حوا کی اولاد ہیں۔ سب ہی ایک ماں باپ کی اولاد ہیں اور اس حیثیت سے سب انسان مساوی ہیں۔ کسی بھی وجہ سے دوسرے انسان پر برتری حاصل نہیں۔

قرآن میں ارشاد ہے:

"اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا اسی سے اُس کی بیوی کو پیدا کرکے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں تم اُس اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتہ ناطے توڑنے سے بھی بچو بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے۔" (القرآن)

2 اخوت و بھائی چارہ:-

عقیدہ توحید اخوت و بھائی چارے کا درس دیتی ہے۔ تمام انسان جو اس روئے زمین پر ہیں وہ آدم کی اولاد ہیں۔ آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ ارشاد ہے:

"بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں سو اپنے بھائیوں میں صلح کراؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے"

M T W T F S Date:

3 **عالمگیر معاشرہ:-** عقیدہ توحید سے ایک عالمگیر معاشرہ وجود میں آسکتا ہے۔ اس وقت اقوام میں افراتفری کا عالم یہ ہے کہ ان میں نہ خدا مشترک ہے اور نہ آدم۔ ہر قوم کا خدا الگ ہے اور اُس کی نسل الگ ہے۔ اُس کی شریعت جدا ہے۔ اُس کے عقائد اور اخلاق جدا ہیں۔ اور ان تمام باتوں کی وجہ سے دنیا مختلف گروہوں میں تقسیم ہوئی ہے۔ اگر دنیا جہاں کے تمام انسان صرف ایک خدا پر ایمان لے آئیں تو مختلف وجوہات کی بنیاد پر قائم ہونے والی موجودہ گروہ بندیاں ختم ہو سکتی ہیں۔

4 **وحدتِ انسانی:-**

عقیدہ توحید انسانوں میں اتحاد پیدا کر سکتا ہے کیونکہ یہ باقی تمام تفرقات اور تعصبات کا خاتمہ کرتا ہے۔

"اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور پھوٹ نہ ڈالو۔ اور اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو جب کہ تم آپس میں دشمن تھے پھر تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی۔ پھر تم اُس کے فضل سے بھائی بھائی ہوگئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر کھڑے تھے۔ پھر تم کو اس سے نجات دی۔ اسی طرح تم پر اللہ اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ"

(القرآن)